سوال

اگر انسان اعتکاف بیٹھا ہوا ہو، تو کپڑے تبدیل کرنے کے لیے واش روم جا سکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کی عبادت اور بندگی کی خاطر مسجد میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

بغیر ضرورت کے مسجد سے نکلنے پر اعتکاف باطل ہو جاتا ہے۔ ضرورت کی غرض سے مسجد سے باہر جانا جائز ہے، مثلا: قضائے حاجت کے لیے، وضو کے لیے، واجب غسل کے لیے، اگر کوئی کھانا لانے والا نہ ہو تو کھانے لانے کے لیے بھی نکلنا جائز ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا اعْتَكَفَ، يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ، وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ (صحیح مسلم، الحیض: 297)

جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف کرتے تو اپنا سر (گھر کے دروازے سے) میرے قریب کر دیتے، میں اس میں کنگھی کر دیتی اور آپ ﷺ انسانی ضرورت کے بغیر گھر میں تشریف نہ لاتے تھے۔

اگر اعتکاف کرنے والے شخص کے کپڑوں کو نجاست لگی ہوئی ہے، اس لیے وہ کپڑے تبدیل کرنا چاہتا ہے یا اس نجاست کو دھونے کے لیے مسجد سے باہر واش روم جانا چاہتا ہے تو جائز ہے۔

اگر صرف صاف ستھرے کپڑے پہننا چاہتا ہے، تو یہ کام مسجد کی حدود کے اندر ہی پردہ کر کے کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس مقصد کے لیے مسجد کی حدود سے باہر غسل خانہ میں جائے گا تو اس کا اعتکاف باطل ہو جائے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد